بسم الله الرحمن الرحيم

ترجمان

HRD-IMA Kuwait

Surat Al-'Anfal [verse 60]

وَاَعِدُّوْا لَهُمْ مَّا اسْتَطَعْتُمْ مِّنْ قُوَّةٍ وَّمِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ
تُرْهِبُوْنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ وَعَدُوَّكُمْ وَاٰخَرِيْنَ مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ لَا
تَعْلَمُوْنَهُمْ ۚ اَللّٰهُ يَعْلَمُهُمْ ۗ وَمَا تُنْفِقُوْا مِنْ شَيْءٍ فِيْ سَبِيْلِ
اللّٰهِ يُوَفَّ اِلَيْكُمْ وَاَنْتُمْ لَا تُظْلَمُوْنَ

جالية مسلمي الهند - الكويت
Indian Muslim Association - Kuwait

تو رازِ کن فکاں ہے اپنی آنکھوں پرعیاں ہو جا
خودی کا رازداں ہو جا خدا کا ترجماں ہو جا

Edition: December 2025

Editor and compiler
Syed Aijaz Ahmed

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم

Index فہرستِ مضامین

<u>بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم</u>

دیباچہ

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم

إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ، نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ،وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا، وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا وَأَشْهَدُ أَنْ لَا إِلٰهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ، مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلَا مُضِلَّ لَهُ، وَمَنْ يُضْلِلْ فَلَا هَادِيَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ

بے شک تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔ ہم اسی کی حمد کرتے ہیں، اسی سے مدد مانگتے ہیں اور اسی سے بخشش طلب کرتے ہیں۔ اور ہم اللہ کی پناہ مانگتے ہیں اپنے نفسوں کی برائیوں سے اور اپنے اعمال کی خرابیوں سے۔ جسے اللہ ہدایت دے، اسے کوئی گمراہ کرنے والا نہیں، اور جسے وہ گمراہ کر دے، اسے کوئی ہدایت دینے والا نہیں۔اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں،اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدﷺ اس کے بندے اور رسول ہیں۔

﴿إِنَّ الَّذِينَ قَالُوا رَبُّنَا اللَّهُ ثُمَّ اسْتَقَامُوا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ﴾
(سورة الأحقاف: 13)

بے شک جن لوگوں نے کہا ہمارا رب اللہ ہے، پھر اس پر ثابت قدم رہے، نہ ان پر کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے۔

سب سے پہلے میں اللہ سبحانہ و تعالیٰ کا بے حد شکر گزار ہوں کہ اُس نے ہمیں ہدایت عطا فرمائی اور اپنی اصلاح

اور دین کی سربلندی کے لیے خود کو تیار اور کارآمد بنانے کی توفیق دی

اور ہمیں اس بامقصد پلیٹ فارم

کا حصہ بنایا۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اخلاصِ نیت اور قلبِ سلیم عطا فرمائے۔ آمین

بسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيم

عزیز ساتھیو! یہ راستہ پھولوں کی سیج نہیں، بلکہ ایک صبر آزما اور محنت طلب سفر ہے۔ شخصیت کی تعمیر اور حقیقی کامیابی اسی وقت ممکن ہے جب انسان مشکلات کو سر کر کے آگے بڑھے۔

با نشۂ درویشی در ساز و دما دم زن

چوں پختہ شوی، خود را بر سلطنتِ جم زن

اس سفر کا پہلا مرحلہ اپنے نفس اور قلب کی اصلاح سے شروع ہوتا ہے، اور یہی کامیابی کی اصل کنجی ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے

قَدْ أَفْلَحَ مَنْ تَزَكَّى، وَذَكَرَ اسْمَ رَبِّهِ فَصَلَّى

(87:14-15) سورة الأعلى

یقیناً وہی کامیاب ہوا جس نے اپنے آپ کو پاک کیا اور اپنے رب کا نام لیا، پھر نماز قائم کی۔

HRD میں کے تمام ممبران اور معزز مینٹورز کا تہہ دل سے ممنون ہوں جنھوں نے بہترین کوآرڈی نیشن اور ٹیم ورک کے ذریعے اپنا پہلا اسائمنٹ بحمدِ اللہ کامیابی سے مکمل کیا۔ یہ اسائمنٹس اس ایڈیشن میں شامل کیے گئے ہیں، جو آڈیو ریکارڈنگ اور پاورپوائنٹ پریزنٹیشن کی صورت میں تمام گروپس کی جانب سے جمع کروائے گئے۔ ماشاء اللہ، آپ سب کی بھرپور شرکت اور محنت باعثِ مسرت ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ سب کو مزید بہتری سے بہتر کی صلاحیت عطا فرمائے۔

ان شاء اللہ، اس ایڈیشن میں تمام اسائمنٹس کو تحریری صورت میں مرتب کر کے پیش کیا جا رہا ہے، تاکہ قارئین بغور مطالعہ کر سکیں اور مختلف زاویۂ نظر سے استفادہ حاصل ہو، جو ہمارے لیے مزید حوصلہ اور پیش رفت کا ذریعہ بنے گا۔ کچھ ساتھی بعض وجوہات کی بنا پر اس مرحلے میں شامل نہ ہو سکے، لیکن ان شاء اللہ آئندہ اسائمنٹس میں وہ بھرپور شرکت کر کے اپنی صلاحیتوں کو اجاگر کریں گے

رَبِّ زِدْنِي عِلْمًا وَارْزُقْنِي فَهْمًا۔ آمین

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم

اس ایڈیشن میں جناب **ناظمِ اعلیٰ کا آڈیو پیغام** بھی شامل کیا گیا ہے، جس میں ان کی قیمتی رہنمائی اور مخلصانہ نصیحتیں یقیناً ہم سب کے لیے اس راہ میں مینارۂ نور ثابت ہوں گی۔ ان شاء اللہ یہ سلسلہ آئندہ بھی مزید منظم اور بہتر انداز میں جاری رکھا جائے گا، اور آنے والے ایڈیشنز آپ سب کی فعال شمولیت سے تکمیل پائیں گے۔

لہٰذا آئندہ مراحل کے لیے کمر بستہ ہو کر بھرپور تیاری کیجیے۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اس راہ میں استقامت عطا فرمائے اور نفس کے وسوسوں اور شیطان کے فریب سے محفوظ رکھے، کیونکہ وہ ہرگز یہ نہیں چاہتا کہ اللہ کے بندے اس کے دین کی سربلندی کے لیے منظم ہوں۔

اس ایڈیشن میں **تزکیۂ نفس کی بنیادوں پر** مکمل کیے گئے تمام مضامین شامل کیے گئے ہیں، اور آخر میں اسی موضوع پر ایک جامع خلاصہ بھی پیش کیا گیا ہے تاکہ یہ بنیادیں ہمارے لیے مستقل رہنمائی کا ذریعہ بن سکیں۔ اگلے مرحلے کی تفصیلات بھی اختتام پر درج کر دی گئی ہیں، جبکہ مواد کا مختصر تعارف اور اس کا طریقۂ کار بھی واضح کیا گیا ہے۔ آپ سب سے گزارش ہے کہ اس ایڈیشن کا بغور مطالعہ کریں اور اپنی قیمتی آراء سے ہمیں آگاہ کریں تاکہ ہم مزید بہتری کی جانب گامزن ہو سکیں۔ ابتدا میں

HRD

اور اس کی تمام ٹیموں کا مختصر تعارف بھی شامل کیا گیا ہے، تاکہ عام قارئین جو اس ایڈیشن کا مطالعہ کریں، اس کوشش اور اس کے مقصد سے بخوبی واقف ہو سکیں۔

آخر میں، تمام ساتھیوں سے گزارش ہے کہ اس اہم اور صبر آزما مشن میں استقامت کے ساتھ جڑے رہیں، اسے ایک طویل المدتی منصوبہ سمجھتے ہوئے خود کو اُس مقام پر دیکھنے کی کوشش کریں جو مطلوب ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہمیں اس راستے میں ثابت قدمی عطا فرمائے اور ہماری کاوشوں کو مضبوطی کے ساتھ جاری رکھے

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيم

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا اصْبِرُوا وَصَابِرُوا وَرَابِطُوا وَاتَّقُوا اللَّهَ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُونَ۔

(سورۃ آلِ عمران: 200)

اے ایمان والو! صبر کرو، ثابت قدم رہو، ڈٹے رہو اور اللہ سے ڈرتے رہو، تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ۔

یا اللہ! ہمارے قدم اس راہ میں جما دے۔ آمین۔

والسلام

سید اعجاز احمد

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم

افتتاحی کلمات

ناظمِ اعلیٰ جناب عمر فلاحی قاسمی

الحمد للہ رب العالمین، والصلاۃ والسلام علیٰ أشرف المرسلین، سیدنا محمد ﷺ، وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ اجمعین، ومن تبعھم بإحسان إلیٰ یوم الدین۔

أَعُوذُ بِاللهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ، بسم الله الرحمن الرحيم

وَالَّذِينَ جَاهَدُوا فِينَا لَنَهْدِيَنَّهُمْ سُبُلَنَا ۚ وَإِنَّ اللهَ لَمَعَ الْمُحْسِنِينَ

(سورة العنكبوت: 69)

معزز رفقائے کار

سب سے پہلے میں اپنے ربِ کریم کا شکر ادا کرتا ہوں جس نے اپنی توفیق سے ہمیں اس بات کی سعادت بخشی کہ ہم خود کو تحریکِ اسلامی کے لیے مفید بنانے کی کوشش کر سکیں۔ میں تمام ساتھیوں کو دل کی گہرائیوں سے مبارک باد پیش کرتا ہوں جو خلوصِ دل اور یکسوئی کے ساتھ اس فکری و تربیتی سفر میں آگے بڑھ رہے ہیں۔ الحمدللہ۔

HRD

کے ابتدائی مرحلے کے اختتام پر آپ تمام رفقا کی محنت، دلچسپی اور سنجیدگی دیکھ کر دل شکر کے جذبات سے معمور ہے۔ جو اسائنمنٹ آپ کو دی گئی، اس پر آپ کی تیاری اور نکات کی پیشکش آپ کے دلوں کی آمادگی اور اخلاص کی واضح دلیل ہے۔ بلاشبہ آپ سب خراجِ تحسین کے مستحق ہیں۔

بسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيم

۔یہ بات مجھے بخوبی معلوم ہے کہ اس جدوجہد میں صبر، استقامت اور مسلسل محنت درکار ہوتی ہے۔ مربی کی ایک نمایاں صفت صبر ہے، جیسا کہ قرآنِ کریم میں حضرت موسیٰؑ کے مربی نے فرمایا

قَالَ إِنَّكَ لَن تَسْتَطِيعَ مَعِيَ صَبْرًا

ابتدائی مرحلے میں آپ نے **تزکیۂ نفس کی بنیادی تیاری مکمل کی**۔ نیت، دل اور شعور کی بنیادیں قرآن و حدیث کی روشنی میں استوار کیں۔ آپ اس حقیقت سے بخوبی واقف ہیں کہ ہر وہ عمل جو اخلاصِ نیت کے ساتھ کیا جائے، وہی قابلِ قبول ہوتا ہے۔ اس سفر کی اصل روح ہی اخلاص ہے:

وَمَا أُمِرُوا إِلَّا لِيَعْبُدُوا اللهَ مُخْلِصِينَ لَهُ الدِّينَ

نیتوں کی درستگی کے لیے دل پر محنت اور اس کی تطہیر نہایت ضروری ہے۔ نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے:

ألا وإنَّ في الجَسَدِ مُضْغَةً، إذا صَلَحَتْ، صَلَحَ الجَسَدُ كُلُّهُ، وإذا فَسَدَتْ، فَسَدَ الجَسَدُ كُلُّهُ، ألا وهي القَلْبُ

لہذا ہمیں دل کی اصلاح اور اسے **قلبِ سلیم** بنانے کے لیے مسلسل جدوجہد کرنا ہے۔ یہ ایک طویل، مگر بابرکت سفر ہے۔ رسول اللہ ﷺ کی سیرتِ طیبہ اور صحابۂ کرامؓ کی زندگیاں ہمارے لیے بہترین نمونہ ہیں۔

HRD

سے ہماری یہی توقع ہے کہ ہمیں ایسے افراد میسر آئیں جو اپنی فکری و عملی تیاری مکمل کر کے تحریکِ اسلامی کے لیے مفید ثابت ہوں اور دنیا پر مثبت اثرات مرتب کریں

ان شاء اللہ، آئندہ دنوں میں ان موضوعات پر ایک تحریری مضمون مرتب کیا جائے گا جو آپ کے لیے ایک اسائنمنٹ کی حیثیت رکھے گا

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم

عزیز رفقا!

آیئے ہم اپنی نیتوں کو درست کریں، عبادات میں اخلاص کی روح کو زندہ رکھیں اور اس مقام تک پہنچنے کی کوشش کریں جہاں

"خدا بندے سے خود پوچھے، بتا تیری رضا کیا ہے"

یاد رکھیں، اگر دل صاف ہو جائے تو دنیا بھی بدل جاتی ہے۔ یہ کوئی قلیل المدتی عمل نہیں بلکہ مستقل مزاجی، لگن اور عملی اقدامات کا تقاضا کرتا ہے۔ ہمیں اللہ سبحانہ وتعالیٰ سے اپنا تعلق مضبوط کرنا ہے، دعا اور استغفار کا کثرت سے اہتمام کرنا ہے۔آنے والے مرحلے میں

یہ سفر مزید محنت کا متقاضی ہوگا۔ آپ کو وقت نکالنا ہوگا، مطالعہ بڑھانا ہوگا، کیونکہ کچھ بننے کے لیے کچھ قربان کرنا پڑتا ہے مجھے آپ سب سے یہ امید ہے کہ ان شاء اللہ العزیز آپ مکمل دلجمعی کے ساتھ اس سفر کو جاری رکھیں گے۔ ہمیں شیطان کی وساوس سے اللہ کی پناہ مانگنی ہے، کیونکہ وہ ہرگز نہیں چاہے گا کہ ہم اللہ کی رضا کے لیے مضبوطی سے کھڑے ہوں۔ اس کی چالوں میں ہرگز نہ آئیں، بلکہ ثابت قدمی کے ساتھ آگے بڑھتے رہیں۔ان شاء اللہ العزیز، اس سفر کے اختتام پر آپ خود محسوس کریں گے کہ اللہ تعالیٰ نے نہ صرف آپ کو اپنی ذات کے لیے مفید بنایا بلکہ تحریکِ اسلامی کے لیے بھی ایک قیمتی اثاثہ بنا دیا۔

اللہ تعالیٰ ہمارا حامی و ناصر ہو۔

جزاكم الله خيرًا،
وآخر دعوانا أن الحمد لله رب العالمين

جناب عمر فلاحی قاسمی

ناظمِ اعلیٰ IMA کویت

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيم

HRD اور ٹیموں ایک مختصر تعارف

(HRD) ہیومن ریسورس ڈیولپمنٹ

اسلامی تحریکات کا ایک بنیادی جز ہے اور اس کی جڑیں انبیائے کرامؑ کے مشن میں پیوست ہیں۔ اسلام کے ابتدائی دور سے ہی ہر نبیؑ نے انسان کی ہمہ جہت تربیت پر توجہ دی—ذہنوں کی آبیاری، کردار کی اصلاح اور ایسے باصلاحیت افراد کی تیاری جو دین کی خدمت کے لیے وقف ہوں۔ سورۃ البقرہ میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ کا ارشاد ہے

كَمَا أَرْسَلْنَا فِيكُمْ رَسُولًا مِّنكُمْ يَتْلُوا عَلَيْكُمْ آيَاتِنَا وَيُزَكِّيكُمْ وَيُعَلِّمُكُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ

جس طرح میں نے تمہارے درمیان خود تم میں سے ایک رسول بھیجا، جو تمہیں میری آیات سناتا ہے، تمہاری زندگیوں کو سنوارتا ہے، تمہیں کتاب اور حکمت کی تعلیم دیتا ہے، اور تمہیں وہ باتیں سکھاتا ہے، جو تم نہ جانتے تھے۔

(2:151) سورۃ البقرہ

اس طرح اسلام میں **ہیومن ریسورس ڈیولپمنٹ**

محض ایک انتظامی تصور نہیں بلکہ **روحانی، اخلاقی، فکری اور سماجی تربیت کا جامع نظام ہے۔**

ہیومن ریسورس ڈیولپمنٹ کی ضرورت

تحریکِ اسلامی: اسلامی احیاء میں مؤثر اور بامعنی کردار ادا کرنے کے لیے۔

تنظیمی مضبوطی: تنظیمی اہداف کے بہتر حصول اور کارکردگی میں اضافہ۔

امت کی ترقی: بالخصوص ہندوستانی مسلم معاشرے کو بااختیار بنانے کے لیے۔

Core Components of HRD:

تربیت (اخلاقی و روحانی نشوونما): کردار سازی، اخلاص، اللہ سے تعلق اور تقویٰ کی مضبوطی۔

ذمہ داری، جواب دہی اور قیادت کے شعور کی پرورش۔

فکری و نظریاتی مہارت Intellectual & Ideological Competence

اسلامی نظریہ کی جامع تفہیم

دین کے اصولوں کا عملی نفاذ

عصر حاضر کے فتنوں اور نظریاتی چیلنجز (Atheism, Laborism, Fascism)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيم

Implementation Strategy

صلاحیتوں کے مطابق مہارتوں کی درجہ بندی اور گروہ بندی۔

Skill mapping and grouping based on aptitude and interest.

سینئر قیادت کی جانب سے منظم رہنمائی اور سرپرستی۔

ماہانہ نشستیں، سہ ماہی رہائشی کیمپ اور تربیتی پروگرام۔

Vocational and leadership training, including soft skills.

قیادت، دعوت اور سافٹ اسکلز کی تربیت۔

تنظیمی و سماجی ضرورتوں کے مطابق تحقیقی و عملی منصوبے۔

Research and project-based initiatives aligned with organizational and societal needs

Phases of the HRD Journey: HRD کے مراحل

تعارف اور شناخت (سال 1–2) — اسلامی فکر اور اقدار سے آگاہی۔ :مرحلہ اوّل

- **Phase 1 – Orientation and Identification (Years 1–2): Building awareness of authentic Islamic thought and values**

مہارتوں کی ترقی (سال 2–3) — صلاحیتوں کے مطابق عملی تربیت۔ :مرحلہ دوم

- **Phase 2 – Skill Enhancement and Practice (Years 2–3): Developing skills in line with individual talents through practical projects.**

خدمت و اطلاق — عملی میدان میں سیکھے گئے اسباق کا نفاذ۔ :مرحلہ سوم

- **Phase 3 – Reflection and Service: Applying learning through real-world service and community engagement.**

مکمل انضمام — تنظیمی اور سماجی ذمہ داریوں کی ادائیگی۔ :مرحلہ چہارم

- **Phase 4 – Full Integration and Implementation: Deployment into organizational and community leadership roles.**

HRD
کوئی وقتی یا عارضی منصوبہ نہیں بلکہ ایک مسلسل اور زندگی بھر کا سفر ہے، جو صبر، فکری وسعت اور روحانی گہرائی کا متقاضی ہے۔ اسے محض اجتماعات تک محدود نہیں ہونا چاہیے بلکہ افراد اور پوری امت کی ہمہ گیر ترقی کا مستقل وژن بننا چاہیے.

یہ محض ایک مختصر خاکہ/تعارفی جائزہ ہے

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيم

ٹیمز کا تعارف HRD

GL (Mentor)	Co-ordinator	Head _ Chief Patron
Faheem Sharief	Aijaz Ahmad	Umar Falahi
Abul Efham		
Ehtesham Siddiqui	Dawood Hasan	
Imran usman Jasnaik		

Ibn Sina	Ibn-al Haytham
Faheem Shareif -GL (Mentor)	Ehtesham Siddiqui-GL(Mentor)
Tanveer Raja	Mohammed Altfur rahman
Adnan Amanullah Tonse	Rizwan Ahmad
Ishaq Asif Mohammed	Miraj Ahmad
Faisal Karel	Mohammad Fazil

Al-Khwarizmi	Omar Khayyam
Abul Efham-GL (Mentor)	Imran usman Jasnaik-GL(Mentor)
Mohammad Irfan khan	Aleem Moinuddin Khan
Syed Faizuddin	Abdul Moiz
Adnan Ahmad	Osaib Ahmed
Asim Khan	Irfan Khan

Groups /Mentors	Members
Ibn Sina **Faheem Sharief - GL (Mentor)**	**Tanveer Raja, Adnan Amanullah Tonse, Ishaq Asif Mohammed, Faisal Karel**
Ibn-al Haytham **Ehtesham Siddiqui - GL (Mentor)**	**Mohammed Altfur Rahman, Rizwan Ahmad, Miraj Uddin, Mohammad Fazil**
Al-Khwarizmi **Abul Efham - GL (Mentor)**	**Mohammad Irfan Khan, Syed Faizuddin, Adnan Ahmad, Asim Khan**
Omar Khayyam **Imran Usman Jasnaik - GL (Mentor)**	**Aleem Moinuddin Khan, Abdul Moiz, Osaib Ahmed, Irfan Khan**

<u>بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم</u>

گروپس کے اسائنمنٹس

1st HRD Assignment: as follows,

1. Niyyat / اخلاص (Intention & Sincerity)
   - Group:- Al Khwarizmi
2. Dil Kya Hai? – The Nature of the Heart (in detail)
   - Group: Omar Khayyam
3. Sa'y (Struggle & Continuous Effort)
   - Group: Ibn-al Haytham
4. Take-Home Messages from the Audio
   - Group : Ibn Sina

Group : Al-Khwarzimi

Topic: **اخلاص نیت** **(through audio)**

By : Br. **Muhammad Irfan Nadvi**

عزیز ساتھیو! ہم تحریکی زندگی میں جو کچھ بھی کرتے ہیں، اس کا نتیجہ اور روحانی اثر ہماری نیت سے وابستہ ہوتا ہے۔ نیت دراصل دل کا ارادہ اور مضبوط عزم ہے، جو مقصد کے تعین اور اس کے حصول کے لیے جدوجہد پر اُبھارتی ہے۔ اسی نیت کی پاکیزگی سے ہماری اپنی اور ہمارے ساتھیوں کی اصلاح ممکن ہوتی ہے۔ قرآنِ کریم میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے:

"وَمَنْ أَرَادَ الْآخِرَةَ وَسَعَىٰ لَهَا سَعْيَهَا وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَأُولَٰئِكَ كَانَ سَعْيُهُمْ مَشْكُورًا"
(سورة الإسراء: 19)

یعنی جو شخص آخرت کا طالب ہو اور اس کے لیے کوشش کرے جبکہ وہ مومن بھی ہو، تو ایسے ہی لوگوں کی کوشش قبول کی جاتی ہے۔

نیت ایک خاموش، بے زبان کیفیت ہے جو انسان کے باطن سے تعلق رکھتی ہے، اور ہمیں اپنی نیتوں کی تجدید مسلسل کرتے رہنا چاہیے**۔ آخر میں نبی کریم ﷺ کا ارشاد ہے کہ ''اعمال کا دار و مدار نیتوں پر ہے''۔ ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ وہ ہمیں اپنے نصب العین پر پختگی اور ثابت قدمی عطا فرمائے۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيم

Group : Omar Khayyam

Topic: **Dil kya Hai? The nature of the Heart** **(through audio)**

By: **Osaid Ahmed**

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي، وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي، وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّن لِّسَانِي، يَفْقَهُوا قَوْلِي

تزکیہ ایک مسلسل اور ہمہ جہت عمل ہے، جو انسان کی باطنی اصلاح اور اس کی عملی زندگی کے درمیان گہرا تعلق پیدا کرتا ہے۔ تزکیہ اور دعوت دراصل ایک ہی عمل کے دو پہلو ہیں، جیسے شیطان قیامت کے دن کہے گا کہ **"میں نے تو صرف دعوت دی تھی اور تم نے خود قبول کیا، اس میں میرا کوئی زور نہ تھا"**—اسی طرح انسان کی اصلاح بھی اس کے اپنے ارادے اور اختیار سے وابستہ ہے۔ اگر ڈوری کے ایک سرے کو ہاتھ میں تھام لیا جائے تو اس کی گرہ کھولنا آسان ہو جاتا ہے، بالکل اسی طرح تزکیہ کا عمل بھی آغاز، توجہ اور مستقل مزاجی کے ساتھ آسان ہوتا چلا جاتا ہے۔ دل کا اچھا یا برا ہونا نیت پر مبنی ہوتا ہے، کیونکہ دل خواہشات کا مرکز اور انسان کے فیصلوں کا اصل محور ہے۔ آخرت میں کامیابی کا دار و مدار بھی قلب کی کیفیت پر ہے، جیسا کہ قرآن میں فرمایا گیا ہے کہ **"جو شخص اللہ کے حضور قلبِ سلیم لے کر حاضر ہوگا"** وہی کامیاب ٹھہرے گا۔ جب انسان گناہ کرتا ہے تو دل پر سیاہ دھبہ پڑ جاتا ہے، اور سچی توبہ ہی اسے پاک کرتی ہے۔ ایمان اور تقویٰ بھی دل ہی میں ہوتے ہیں، اور بیماری بھی سب سے پہلے دلوں میں پیدا ہوتی ہے۔

ہم اللہ تعالیٰ سے دعا کرتے ہیں کہ ہمیں گمراہی سے محفوظ رکھے:

رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِن لَّدُنكَ رَحْمَةً ۚ إِنَّكَ أَنتَ الْوَهَّابُ

ترجمہ: "اے ہمارے رب! جب تو نے ہمیں ہدایت عطا فرما دی ہے تو ہمارے دلوں کو ٹیڑھا نہ کر، اور ہمیں اپنی طرف سے رحمت عطا فرما، بے شک تو ہی بہت دینے والا ہے۔"

Group: **Omar Khayam**

Topic: **Dil kya Hai? The nature of the Heart** **(through audio)**

By : **Br Aleem Moinuddin khan**

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي، وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي، وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّن لِّسَانِي، يَفْقَهُوا قَوْلِي

دل انسان کی شخصیت کا مرکز و محور ہے۔ یہ صرف جسم کا ایک عضو نہیں بلکہ جذبات، روحانیت، عقل اور ایمان کا گہوارہ ہے۔ قرآنِ کریم میں جہاں حق کے انکار پر دلوں پر مہر لگنے کا ذکر آتا ہے، وہاں یہ حقیقت واضح ہوتی ہے کہ سمجھ بوجھ، ادراک اور معرفت کا اصل مقام دل

بِسْمِ اللہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم

ہی ہے۔ حدیثِ پاک میں بھی دل کی اسی اہمیت کو بیان کرتے ہوئے فرمایا گیا کہ انسان کے جسم میں ایک لوتھڑا ہے، اگر وہ درست ہو تو پورا جسم درست ہو جاتا ہے اور اگر وہ خراب ہو جائے تو پورا جسم خراب ہو جاتا ہے—اور وہ **دل** ہی ہے۔

دل کی تین حالتیں: **قلبِ سلیم** جو پاک، مطمئن اور اللہ سے وابستہ ہوتا ہے، **قلبِ مریض** جو خواہشات اور گناہوں میں مبتلا ہو کر کمزور ہو جاتا ہے، اور **قلبِ میّت** جو روحانی طور پر مردہ ہو جاتا ہے اور حق کی پہچان کی صلاحیت کھو دیتا ہے۔ ان میں سب سے اعلیٰ مقام **قلبِ سلیم** کا ہے، جو قیامت کے دن نجات کا واحد ذریعہ قرار دیا گیا ہے۔**قلبِ سلیم** حاصل کرنا ایک مسلسل عمل ہے جسے **تزکیۂ نفس** کہا جاتا ہے۔ اس میں انسان اپنے دل اور باطن کو گندگیوں، کدورتوں اور برائیوں سے پاک کرتا ہے۔ اس کا راستہ یہ ہے کہ بندہ اللہ سے مضبوط تعلق پیدا کرے، کثرت سے توبہ و استغفار کرے، قرآن کی تلاوت اور اس پر غور و فکر کرے، نمازوں کو وقت پر اور خشوع سے ادا کرے، نوافل کا اہتمام کرے اور تکبّر، ریاکاری، نفاق اور حسد جیسے دل کے امراض سے بچنے کی بھرپور کوشش کرے۔ دوسروں کے لیے خیر کی دعا کرنا، غیبت و بدگمانی سے بچنا، نیک لوگوں کی صحبت اختیار کرنا اور روزانہ رات کو اپنا احتساب کرنا انسان کے دل کو پاکیزگی کی طرف لے جاتا ہے۔
یہ مسلسل محنت اور مجاہدہ انسان کے باطن کو روشن کرتا ہے، دل کو نرم اور حق کے لیے تیار کرتا ہے، اور رفتہ رفتہ اسے **قلبِ سلیم** کے درجے تک پہنچاتا ہے۔ آخر میں یہی دعا ہے کہ اللہ ربّ العزت ہمیں پاکیزہ دل، روشن بصیرت اور اپنی رضا کا راستہ عطا فرمائے۔ آمین۔

Group: Omar Khayam

Topic : **Dil kya Hai? The nature of the Heart** **(through audio)**

By : **Br Abdul Moiz**

رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي، وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي، وَاحْلُلْ عُقْدَةً مِّن لِّسَانِي، يَفْقَهُوا قَوْلِي

تزکیۂ نفس کا مرکزی موضوع **دل** ہے، کیونکہ انسان کی پوری روحانی زندگی دل کی کیفیت پر منحصر ہوتی ہے۔ دل جس حال میں ہو، انسان کی سوچ، کردار اور اعمال بھی اسی کے مطابق ہو جاتے ہیں۔ دل کی کیفیت جانچنے کے لیے ضروری ہے کہ ہم دیکھیں مختلف حالات میں ہمارا دل کیسا ردِ عمل دیتا ہے۔ اگر ہم کوئی بری خبر سنیں یا کسی پر ظلم ہوتا دیکھیں—جیسے معصوم فلسطینی بچوں پر ہونے والا ظلم—تو کیا ہمارا دل بے چین ہوتا ہے، یا ہم اسے معمول کی بات سمجھ کر گزر جاتے ہیں؟ اسی طرح اگر ہمیں کوئی اچھی خبر ملے تو کیا ہمارا دل فوراً شکر ادا کرتا ہے؟ یہ سب علامات دل کی حقیقت اور اس کی پاکیزگی کو ظاہر کرتی ہیں۔ انسان کے اچھا یا برا ہونے کی دلیل اس کا دل ہے۔ روزِ قیامت بھی اصل کامیابی **قلبِ سلیم** رکھنے والوں کے لیے ہے۔ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: **"تقویٰ یہاں ہے"** اور اپنے سینے کی طرف اشارہ کیا،

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم

یعنی حقیقی پرہیزگاری دل کی اندرونی کیفیت کا نام ہے۔ حضور ﷺ نے یہ دعا بھی سکھائی:
"اللَّهُمَّ آتِ نَفْسِي تَقْوَاهَا، وَزَكِّهَا أَنتَ خَيْرُ مَن زَكَّاهَا، أَنتَ وَلِيُّهَا وَمَوْلَاهَا"اور "**يَا مُقَلِّبَ الْقُلُوبِ ثَبِّتْ قَلْبِي عَلَى دِينِكَ**" ۔ جب انسان کوئی گناہ کرتا ہے تو دل پر ایک سیاہ دھبہ لگ جاتا ہے، اور یہ دھبہ صرف توبہ و استغفار سے صاف ہوتا ہے۔
ایمان کی اصل جگہ بھی دل ہی ہے، اسی لیے دل کا تزکیہ ضروری ہے۔ زندہ دل زندگی کی علامت ہے، جبکہ مردہ دل موت کی نشانی ہے۔
"قرآن فرماتا ہے کہ نفاق دلوں میں ہوتا ہے، اور یہی قرآن یہ بھی کہتا ہے: "یاد رکھو! اللہ کے ذکر ہی سے دلوں کو اطمینان نصیب ہوتا ہے

أَلَا بِذِكْرِ اللَّهِ تَطْمَئِنُّ الْقُلُوبُ

(سورۃ الرعد، آیت 28)

۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ہدایت عطا فرمائے اور ہمارے دلوں کو **قلبِ سلیم** بنا کر اپنی رضا والا بنا دے۔ آمین

Group: Omar Khayam

Topic: **What is the Heart? — The Nature of the Heart**

By: Br**. Irfan khan**

تزکیۂ قلب کا مطلب ہے دل کو پاک کرنا۔ دل کی پاکیزگی اس بات میں ہے کہ ایک مومن اپنے دل میں کسی بھی مسلمان کے لیے بغض، حسد، نفرت یا کینہ نہ رکھے۔ جب دل ان آلودگیوں سے پاک رہتا ہے تو جنت کے دروازے اس کے لیے آسان ہو جاتے ہیں۔

ایک مرتبہ نبی کریم ﷺ کی مجلس لگی ہوئی تھی۔ آپ ﷺ نے تین دن لگاتار فرمایا:

"اگر تم جنتی شخص کو دیکھنا چاہتے ہو تو دروازے کی طرف دیکھو۔"

صحابہ نے ہر بار دیکھا تو ایک ہی صحابی اندر آتے دکھائی دیے۔ایک صحابی کو شوق ہوا کہ دیکھیں آخر وہ کون سا عمل ہے جس کی وجہ سے انہیں جنتی قرار دیا گیا ہے۔ وہ ان کے گھر تین دن مہمان بن کر رہے اور بہت توجہ سے ان کے اعمال دیکھتے رہے۔ لیکن انہیں کوئی خاص اضافی عبادت یا نمایاں نیکی نظر نہ آئی۔ آخرکار انہوں نے پوچھ ہی لیا

"اللہ کے نبی ﷺ نے آپ کو جنتی فرمایا ہے، آپ ایسا کون سا عمل کرتے ہیں؟"

انہوں نے کہا

"میں کوئی خاص عمل نہیں کرتا... بس میرے دل میں کسی بھی مومن بھائی کے لیے بغض، حسد یا کینہ نہیں ہوتا۔"

اسی حقیقت کو نبی کریم ﷺ نے ایک اور حدیث میں واضح فرمایا:

"سن لو! جسم میں ایک گوشت کا ٹکڑا ہے، اگر وہ درست ہو جائے تو پورا جسم درست ہو جاتا ہے، اور اگر وہ خراب ہو جائے تو پورا جسم خراب ہو جاتا ہے۔ اور وہ دل ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم

یہ واقعہ اور یہ حدیث دونوں ہمیں سکھاتی ہیں کہ جو شخص اپنے دل کو پاک رکھتا ہے، اس کے لیے جنت کا راستہ آسان ہو جاتا ہے، اور ایسے لوگوں کو خود نبی کریم ﷺ نے جنتی قرار دیا ہے۔

Group: **Ibn-al Haytham**

Topic**: Sa'y (Struggle and Continuous effort)**

By. Br**. Ehtesham Siddiqui**

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

اہم بات یہ ہے کہ انسان کی نیتوں کے مطابق ہی اس کے اعمال کا فیصلہ ہوتا ہے۔ انسان کی کامیابی کا دارومدار اس کی نیت پر ہے، اور ہماری تمام کوششوں کا اصل مقصد اللہ کی رضا حاصل کرنا ہونا چاہیے۔ اللہ تعالیٰ ہر خالص کوشش کا اجر دیتا ہے، نتیجہ حاصل ہونا ضروری نہیں، بلکہ صرف کوشش پر ہی ثواب ملتا ہے۔ جو بھی کام ہم کریں، اسے اپنی استطاعت کے مطابق کریں، تھوڑا تھوڑا کر کے مسلسل آگے بڑھیں—یہی سنتِ نبی ﷺ کا پیغام ہے۔ اللہ پر توکل تمام کوششوں کے بعد ضروری ہے، اور مومن کو کبھی بھی ناامید نہیں ہونا چاہیے۔ اللہ کے راستے میں مشکلات آئیں تو صبر کرنا چاہیے۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ

وَأَنْ لَيْسَ لِلْإِنْسَانِ إِلَّا مَا سَعَىٰ۔

اور انسان کے لیے صرف وہی ہے جو اس نے کوشش کی۔ (النجم، آیت 39

اسی لیے اپنے اعمال میں اللہ کے قرب کواختیار کریں، نتیجوں کی فکر نہ کریں، اپنی کوششیں اقامت دین کی راہ میں صرف اور صرف اللہ کے رضا کے لیے کریں، اور باقی نتائجُ اللہ

تعالیٰ پر چھوڑ دیں۔تمام نتائجُ اللہ تعالی پر چھوڑ دیں۔ ہماری ذمہ داری صرف یہ ہے کہ ہم اپنی بھرپور کوشش کریں اور اللہ کی رضا کے لیے محنت اور استقامت اختیار کریں۔ دعا ہے کہ اللہ تعالی ہمیں اپنی راہ میں مخلصانہ اور مسلسل کوشش کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہمارے اعمال کو قبول فرمائے۔

Group: **Ibn-al Haytham**

Topic**: Sa'y (Struggle and Continuous effort)**

By. Br**. Mohammed Altfur Rahman**

جس چیز کا آپ نے ارادہ کیا ہے، اسے حاصل کرنے کے لیے کوشش شروع کر دیجیے۔ اللہ کوشش کو دیکھتا

ہے، نتائج سے اسے کوئی مطلب نہیں۔ کوشش میں دو باتیں شامل ہوتی ہیں: ایک یہ کہ جس چیز کا آدمی نے ارادہ کیا ہو، اس کے مطابق پوری دیانت داری سے وہی کوشش کرے جس کا وہ حق دار ہے؛ اور دوسری یہ کہ مطلوب کے لحاظ سے اپنی کوشش کو ڈھالے، کیونکہ یہی کوشش انسان کو بلندی کی طرف لے جاتی ہے۔ یہ بات ذہن میں رکھنی چاہیے کہ آدمی وہی کچھ کر سکتا ہے جس کی استطاعت اللہ نے اس میں رکھی ہے۔ سعی کے اندر یہ لازم نہیں کہ نتیجہ ضرور حاصل ہو، سعی کا مطلب یہ ہے کہ ارادہ مضبوط ہو، عمل کا اہتمام ہو اور عمل کی بھرپور کوشش کی جائے، باقی اللہ پر چھوڑ دیا جائے۔ انسان کو اپنی پوری طاقت لگا دینی چاہیے، جیسے بارش کے پہلے قطرے کی مثال۔ دوسری بات یہ ہے کہ مشکلات سے گھبرانا نہیں چاہیے، کیونکہ دراصل انسان کا اختیار اسی حد تک ہے۔

Group: **Ibn Sena**

Topic: **Tazkiya nafs ki Bunyaden take home**

By. Br. Ishaq Asif

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ

زکیۂ نفس — خلاصہ نکات

تعریف:

تزکیۂ نفس یعنی اپنے نفس اور خواہشات کو اللہ کے احکام کے مطابق ڈھالنا اور اللہ کے قریب ہونا۔

اہمیت:

ایمان مضبوط ہوتا ہے۔

گناہوں سے نجات ملتی ہے۔

سب سے بڑی نعمت: سکونِ قلب حاصل ہوتا ہے۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم

خواہش + ارادہ + عمل:

صرف خواہش یا ارادہ کافی نہیں، عمل کرنا ضروری ہے۔

اللہ تعالیٰ کوشش کو دیکھتے ہیں، بدلہ نہیں لیتے۔

استطاعت کے مطابق:

تزکیۂ نفس کا سفر آسان نہیں، یہ مرحلہ وار اور مسلسل کوشش سے طے ہوتا ہے۔

وقت کی اہمیت:

ہر لمحے کے بارے میں سوال ہوگا، ایک لمحہ جو گزر جائے وہ واپس نہیں آتا۔

احسان (Excellence):

زندگی کے ہر کام کو اللہ کی رضا کے لیے جان کر انجام دینا۔

خودپسندی نہیں:

دنیا کے لیے خود پسندی ٹھیک ہے، مگر دین کے راستے میں خود مطمئن ہونا نقصان دہ ہے۔

مسلسل عمل:

تزکیۂ نفس ایک مستقل، زندگی بھر جاری رہنے والا عمل ہے۔

اصلاح کا آغاز:

سب سے پہلے اپنی اصلاح ضروری ہے، دوسروں کی اصلاح بعد میں۔

دعا:

اللہ تعالیٰ ہمیں تزکیۂ نفس کی توفیق عطا فرمائے اور ہمارے اعمال پر ثابت قدم رکھے

<u>**بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم**</u>

Group:Ibn Sena

Topic : **Tazkiya nafs ki Bunyaden take home.**

By**. BR. Faisal Gulam karel**.

تذکیر کا مطلب ہے یاد دلانا، اور یہی تذکیہ اور دعوت کی بنیاد ہے۔ تذکیہ اور دعوت دراصل ایک ہی حقیقت کے دو پہلو ہیں—دعوت کو * قبول کرنا اور اس پر عمل کرنا دونوں ضروری ہیں، کیونکہ تذکیہ صرف نصیحت نہیں بلکہ عمل سے مکمل ہوتا ہے۔ تذکیہ کی بنیاد **قلب** ہے، کیونکہ انسان کی اصل شخصیت اس کے دل میں ہوتی ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ انسان کے جسم میں ایک گوشت کا ٹکڑا ہے، اگر وہ درست ہو جائے تو پورا جسم درست ہو جاتا ہے اور اگر وہ بگڑ جائے تو پورا جسم بگڑ جاتا ہے، اور وہ دل ہے۔ اللہ نے **قلبِ سلیم** کے مطابق اجر کا وعدہ فرمایا ہے اور جنت انہی کے لیے ہے جو پاک دل کے ساتھ اللہ کی طرف رجوع کریں، اپنے اعمال کی حفاظت کریں اور تقویٰ اختیار کریں، کیونکہ ایمان سے بھرا دل ہی قابلِ تقویٰ ہوتا ہے۔ روحانی صحت کا تعلق بھی دل سے ہے: آنکھیں نہیں بلکہ دل اندھے ہو جاتے ہیں، اور گناہ دل پر سیاہ داغ چھوڑ دیتا ہے جو توبہ سے مٹ جاتا ہے۔

اعمال اور دل کا گہرا تعلق ہے، اور اس تعلق کی درستگی کے لیے قوتِ ارادہ اور پختہ عزم ضروری ہیں۔ اعمال میں کمزوری یا تو بھولنے اور سستی کی وجہ سے ہوتی ہے یا کمزور ارادے سے۔ عملی اقدامات میں ضروری ہے کہ انسان اپنے مقاصد پر محنت کرے، نتائج اللہ پر چھوڑ دے اور دوسروں سے نہیں بلکہ خود سے مقابلہ کرے۔ وقت انسان کی سب سے قیمتی دولت ہے اور اصل وسیلہ بھی وقت ہی ہے، کیونکہ وقت کے بغیر کوئی کام ممکن نہیں۔ وقت سب سے مہنگا سرمایہ ہے، نہ اسے ذخیرہ کیا جا سکتا ہے اور نہ واپس لایا جا سکتا ہے—یہ صرف ایک سمت میں بہتا ہے۔**احسان** یہ ہے کہ ہر عمل اس احساس کے ساتھ کیا جائے کہ اللہ دیکھ رہا ہے، اور ہر کام میں بہتری، عمدگی اور اعلیٰ معیار کی کوشش کی جائے۔ آخر میں یہ حقیقت نہایت اہم ہے کہ ذمہ داری کے بغیر کوئی ترقی ممکن نہیں۔ انسان کی ترقی، اصلاح، اور روحانی بلندی اسی وقت ممکن ہے جب وہ اپنی ذمہ داری کو سمجھے اور اسے پورے اخلاص کے ساتھ نبھائے۔

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيم

تزکیۂ نفس کی بُنیادیں
خرم مرادؒ (آڈیو لیکچر سے ماخوذ)

تزکیہ کا بنیادی مقصد انسان کو اس کی اصل فطرت کی طرف لوٹانا ہے—وہ فطرت جو پاکیزگی، اخلاص اور اللہ کی رضا کی طلب سے بھری ہوئی ہو۔ تزکیہ اس وقت تک مکمل نہیں ہو سکتا جب تک تذکیر، یعنی مسلسل یاد دہانی، انسان کی زندگی کا حصہ نہ بن جائے۔ قرآن بار بار یاد دہانی کا ذکر کرتا ہے کیونکہ انسان بھولنے والا ہے، خواہشات کا اسیر ہو جاتا ہے، اور ارادے کمزور پڑ جاتے ہیں۔ اسی لیے سب سے پہلی بنیاد **نیت کی درستگی** ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تمام اعمال کو نیتوں پر منحصر کر دیا ہے۔ حدیث میں ارشاد ہے:

عَنْ عُمَرَ بْنِ الْخَطَّابِ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُ قَالَ:
قَالَ رَسُولُ اللَّهِ ﷺ:

"إِنَّمَا الْأَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ، وَإِنَّمَا لِكُلِّ امْرِئٍ مَا نَوَى"

(متفق علیہ)

جو کام خلوصِ نیت سے کیا جائے وہی اللہ کے ہاں قابلِ قبول ہوتا ہے۔ حضرت ابراہیمؑ اور اسماعیلؑ کی مثال اسی اخلاص کی علامت ہے کہ انہوں نے خانہ کعبہ کی تعمیر اللہ کے حکم، خلوص اور مکمل فرمانبرداری کے ساتھ کی۔

تزکیہ بغیر عمل کے نامکمل ہے

تزکیہ صرف خیالات، احساسات یا وعظ و نصیحت کا نام نہیں، بلکہ یہ تربیت اُس وقت بامعنی ہوتی ہے جب وہ عمل کا حصہ بن جائے۔ جیسے ایک رسی کا سرا ہاتھ میں نہ ہو تو پوری گانٹھ نہیں کھل سکتی، ویسے ہی تزکیہ کے اصول ہاتھ میں ہوں مگر عمل نہ ہو تو تبدیلی ممکن نہیں۔ تزکیہ ایک مسلسل جدوجہد کا نام ہے یہ ایک سفر ہے، منزل نہیں۔

تزکیہ اور دعوت — ایک ہی سچائی کے دو رُخ

دعوتِ دین اور تزکیہ باہم جڑے ہوئے ہیں۔ دعوت انسان کو اللہ کی طرف بلاتی ہے اور تزکیہ اسی دعوت کے مطابق

اسے ڈھالتا ہے۔ ایک فرد کی اصلاح اجتماعی اصلاح سے الگ نہیں ہو سکتی۔ دونوں لازم و ملزوم ہیں۔

1.دل — تمام اعمال کا مرکز۔

:انسان کی اصل حقیقت اس کا دل ہے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا

قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ

"أَلَا وَإِنَّ فِي الْجَسَدِ مُضْغَةً، إِذَا صَلَحَتْ صَلَحَ الْجَسَدُ كُلُّهُ، وَإِذَا فَسَدَتْ فَسَدَ الْجَسَدُ كُلُّهُ، أَلَا وَهِيَ الْقَلْبُ"

(صحيح البخاري)

"سن لو! جسم میں ایک گوشت کا ٹکڑا ہے، اگر وہ درست ہو جائے تو پورا جسم درست ہو جاتا ہے، اور اگر وہ خراب ہو جائے تو پورا جسم خراب ہو جاتا ہے۔ اور وہ **دل** ہے۔"

قیامت کے دن کامیاب وہ ہو گا جو **قلبِ سلیم** لے کر حاضر ہوگا۔ ایمان اور تقویٰ بھی دل ہی میں پیدا ہوتے ہیں۔

اسی لیے نبی ﷺ نے اپنے سینے کی طرف اشارہ کرتے ہوئے فرمایا

قَالَ رَسُولُ اللهِ ﷺ

"التَّقْوَى هَاهُنَا"

وَيُشِيرُ إِلَى صَدْرِهِ ثَلَاثَ مَرَّاتٍ

(صحیح مسلم)

"تقویٰ یہاں ہوتا ہے۔"

قرآن کہتا ہے کہ انسان کی آنکھیں نہیں بلکہ دل اندھے ہو جاتے ہیں۔ جب انسان گناہ کرتا ہے تو دل پر سیاہ دھبہ پڑ جاتا ہے،

اور یہ دھبہ صرف توبہ

سے صاف ہوتا ہے۔ **زندہ دل** زندگی کی نشانی ہے، جبکہ مردہ **دل** روحانی موت کی علامت ہے۔

2.دل کی صحت — بنیادی ضرورت

:تزکیہ کی اساس **دل** کی صحت ہے۔ دل تبھی صحت مند رہتا ہے جب وہ

کبر، حسد، بغض اور کینہ سے پاک ہو

نیت میں اخلاص رکھے

اللہ کی رضا ہی کو مقصد بنائے

دل کی اصلاح فرد کی اصلاح ہے—اور فرد کی اصلاح معاشرے کی اصلاح کی بنیاد ہے۔

3.ارادہ، عزم اور مسلسل کوشش.

ارادہ وہ ہے جو انسان اپنے مقصد کے لیے کرتا ہے، لیکن ارادے اور خواہش میں بہت بڑا فرق ہے۔ خواہش صرف سوچ ہے، مگر ارادہ اُس سوچ کو عملی شکل دینے کا نام ہے۔

تزکیہ اُس وقت آگے بڑھتا ہے جب:

انسان اپنی کمزوریوں کا اعتراف کرے

پختہ عزم کرے

مکمل منصوبہ بندی سے عمل کرے

مشکلات سے گھبرائے نہیں

انسان کی دو بڑی کمزوریاں:

1. بھول جانا

2. ارادے کی کمزوری

تزکیہ ان دونوں کمزوریوں کے خلاف جدوجہد کا نام ہے۔

4.وقت — انسان کا سب سے قیمتی سرمایہ

وقت ہی وہ واحد سرمایہ ہے جو انسان کے مکمل اختیار میں ہوتا ہے۔

گزرا ہوا وقت واپس نہیں آتا

وقت نہ جمع ہو سکتا ہے نہ روکا جا سکتا ہے

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيم

جس نے وقت کی قدر نہ کی، اس نے زندگی ضائع کر دی

تزکیہ کے راستے میں سب سے اہم حکمت عملی یہی ہے کہ انسان اپنے وقت کو بہتر طریقے سے منظم کرے اور مقصد کے مطابق استعمال کرے۔

5.احسان — ہر کام اللہ کو حاضر ناظر جان کر کرنا۔

:احسان کا مطلب ہے

"ایسا عمل کرنا گویا تم اللہ کو دیکھ رہے ہو، اور اگر یہ کیفیت نہ ہو تو یہ یقین رکھو کہ وہ تمہیں دیکھ رہا ہے۔"

:تزکیہ انسان سے مطالبہ کرتا ہے کہ وہ

ہر عمل میں اعلیٰ معیار قائم کرے

مسلسل بہتری کی کوشش کرے

درمیانے پن پر قناعت نہ کرے

زندگی کے ہر پہلو میں بہترین بننے کی چاہ رکھے

6.ذمہ داری کا احساس — شخصیت کی تکمیل

تزکیہ کا آخری ستون **ذمہ داری** ہے۔

جس دل میں ذمہ داری کا احساس زیادہ ہوتا ہے، اس کی کوشش بھی زیادہ ہوتی ہے۔

:ہماری ذمہ داری یہ ہے کہ

اپنے نفس کی اصلاح کریں

اللہ کے حضور جواب دہی کو پیشِ نظر رکھیں

دعوت کو بہترین انداز میں آگے پہنچائیں

اپنے عہد ایمان کو پورا کرنے کی کوشش کریں

جو شخص اپنی ذمہ داری سمجھ کر عمل کرتا ہے، اللہ تعالیٰ اس کے لیے راستے کھول دیتا ہے۔

آخر میں دعا

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیم

اللہ تعالیٰ ہمیں اپنے نفس کا تزکیہ کرنے، دل کو پاک رکھنے، وقت کا درست استعمال کرنے، اخلاص و احسان کے ساتھ عمل کرنے، اور دین کی ذمہ داری بہترین طریقے سے ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

آئندہ شیڈول، طریقۂ کار اور میٹیریل کی تفصیلات

ہدایات

!عزیز ساتھیو

ان شاء اللہ العزیز، اگلے مرحلے کے لیے مکمل اور جامع مرتب شدہ میٹیریل بک اردو اور انگریزی دونوں زبانوں میں تیار کر لی گئی ہے، جو بہت جلد جاری کر دی جائے گی۔ اس میٹیریل کو نہایت منظم اور مرحلہ وار ترتیب دیا گیا ہے، تاکہ اس سے **مؤثر** انداز میں سیکھا جا سکے اور عملی استفادہ حاصل ہو۔

اس میٹیریل کی ترتیب، اس کے طریقۂ استعمال، اور مطالعے کے درست اسلوب سے آگاہی کے لیے ہر چیپٹر کے آغاز سے قبل تمام ٹیموں کو

HRD

کوآرڈی نیٹر اور ناظمِ اعلیٰ کی جانب سے مکمل تعارف اور رہنمائی فراہم کی جائے گی۔ ان شاء اللہ اس سلسلے میں ایک جامع اور مؤثر سیشن بھی منعقد کیا جائے گا، جس میں تمام پہلوؤں کو وضاحت کے ساتھ بیان کیا جائے گا۔

تمام ساتھیوں سے گزارش ہے کہ اس میٹیریل کا بھرپور مطالعہ کریں، دی گئی ہدایات پر توجہ دیں، اور سیکھنے کے اس عمل میں پوری دلچسپی اور سنجیدگی کے ساتھ حصہ لیں۔ مزید تفصیلات وقتاً فوقتاً گروپس میں شیئر کی جاتی رہیں گی۔

اللہ سبحانہ و تعالیٰ ہمارا حامی و ناصر ہو۔

جزاکم اللہ خیراً